www.emarsiya.com

۴۷

ہائے میں ساتھ اگر آپ کے ہوتی بابا
تا بمقدور تو ہوتی میں شریک ایذا
جس گھڑی دم علی اصغر کا تڑپ کر نکلا
امان کہتی ہیں لحد آپ نے کھودی تنہا

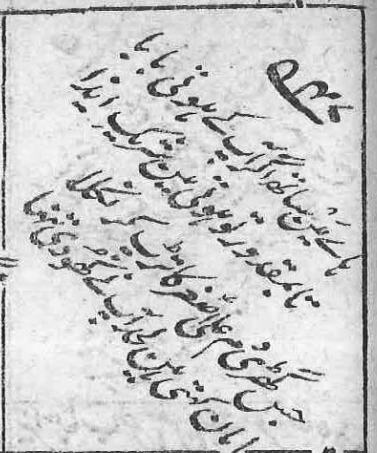

ہوتی ہمراہ تو یہ کام بٹا لیتی میں
قبر کی خاک کو پلکوں سے ہٹا دیتی میں

۴۸

ہائے بے گور رہا ان میں تمہارا لاشا
قابل گور و کفن کوئی نہ تمکو سمجھا
ہائے میں ساتھ تمہارے نہ ہوئی ای آقا
رہتی راتوں کو میں لاشہ کی نگہبان بابا

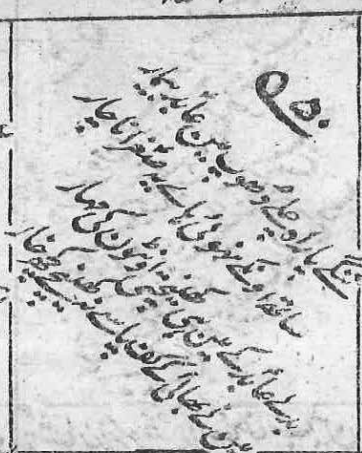

دھوپ میں لاش کو چادر میں اوڑھاتی بابا
ریت جنگل کی میں زخموں سے چھڑاتی بابا

۴۹

سنتی ہوں بھینا سکینہ کو طمانچے مارے
حیف صد حیف یہ صغرا نہ ہوئی پاس اوسکے
شمر سے کہتی خدا کا نہیں کچھ خوف تجھے
نازوں کی پالی ہے یہ رنج نہ دکھلا تو اسے

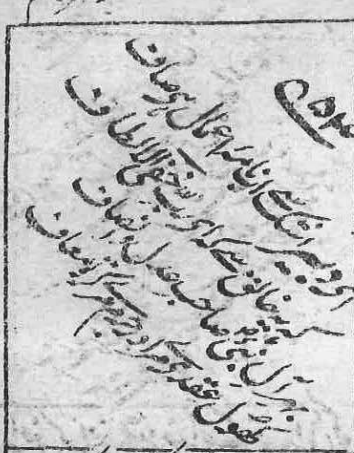

رنج دے اسکے بدل ای ستم اطوار مجھے
یہ طمانچے تو سکینہ کے عوض مار مجھے

۵۰

ننگے پا راہ چلے دھوپ میں عابد بیمار
ساتھ اونکے نہ ہوئی ہائے یہ صغرا ناچار
بدلے عابد کے میں ہی کھینچتی اونٹوں کی مہار
میں نے بھائی کے کف پا سے نہ کھینچے کچھ خار

امان بلوے میں پھریں اور یہ دختر نہ پھری
ساتھ زینب کے میں افسوس کھلے سر نہ پھری

۵۱

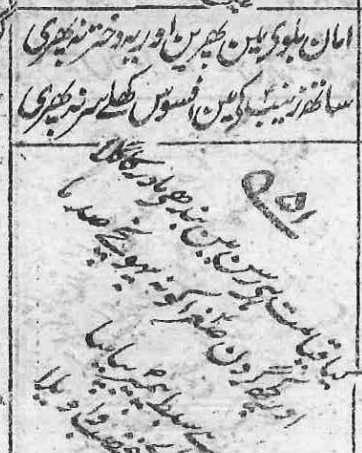

کیا قیامت ہے رسن میں بندھے مادر کا گلا
اور کچھ گردن صغرا کو نہ پہونچے صدما
کیا غضب ہے کہ رہے سبط پیمبر پیاسا
اور میں پانی پیوں ہائے غضب واویلا

آپ پیاسے موئے صغرا نہ جیئے گی بابا
اب یہ پانی نہ پیئے گی نہ پیئے گی بابا

۵۲

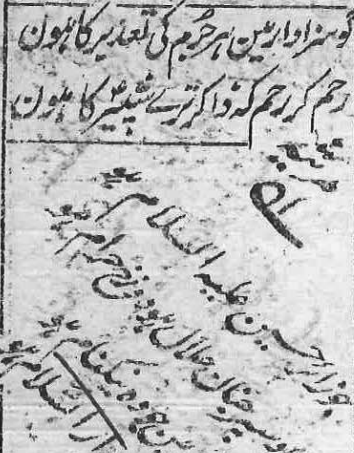

بین سے فاطمہ صغرا کے ہوا حشر بپا
مرقد احمد مرسل کو تزلزل سا ہوا
آئی پھر کان میں صغرا کے محمد کی صدا
رو نہ اب روح تڑپتی ہے ہماری صغرا

صبر کر دفتر کونین اولٹ جائیگا
قبر شق ہوگی کلیجہ مرا پھٹ جائیگا

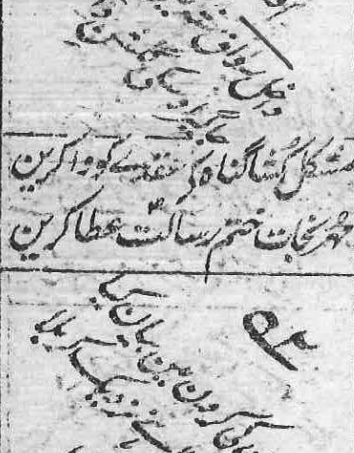

۵۳

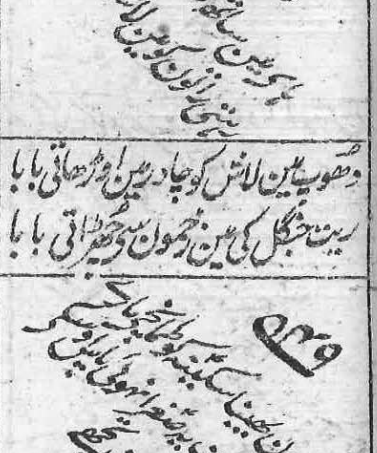

ای دبیر اشک سے ان نامۂ اعمال ہے صاف
کہ یہ خالق سے کہ ای رب خفی الالطاف
بہر آل نبی صاحب عدل و انصاف
کھول عقدے مرے اور جرم مرے کر تو معاف

گو سزاوار میں ہر جرم کی تعذیر کا ہوں
رحم کر رحم کہ ذاکر ترے شبیر کا ہوں

مرثیہ

۵۴

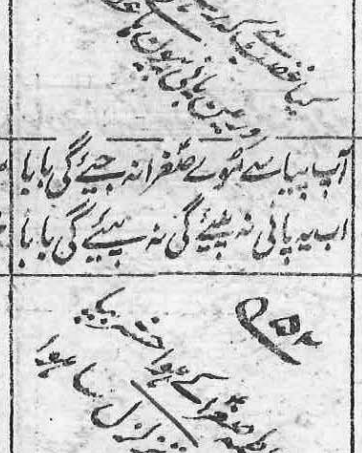

جو زائر حسین علیہ السلام ہو
اوسپر جنان حلال ہو دوزخ حرام ہو
داخل رواق شہ میں جو وہ نیکنام ہو
جاگیر اوسکی گلشن دار السلام ہو

مشکل کشا گناہ کے عقدے کو وا کریں
مہر نجات ختم رسالت عطا کریں

۵۵

توقیر زائروں کی کروں میں بیان کیا
جب قافلہ پہونچتا ہے نزدیک کربلا
آتی ہے پیشوائی کو خوشنودی خدا
پیدا ضریح پاک سے ہوتی ہے یہ ندا

خاطر ہے زائروں ن جو حق کے فدائی کو
عباس جاؤ زائروں کی پیشوائی کو

www.emarsiya.com

۳

ہمشکل جب حضرت عباسؑ نامدار
ہمراہ سکینہؑ و رقیہؑ و شہربانو
آئے ہیں بنی فاطمہؑ کی لاش پہ زار زار
کہتے ہیں ہائے ہائے ہمارا بھی ہے کوئی

۴

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۵

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

راضی کیا ہے تم نے خدا کے ولی کو
ہشیار زائرو شہدا کے جناب میں

۴

گو فرش لوں کی دھوپ سے ہے رخ گلاب
پر اب ہے سرخ سایہ دامان ابوتراب
آنسو جو پیو گے بہتے ہوئے وہ ہے مثل آب
لیکن نہ چھپ سکے گا یہ خون جگر جناب

۵

ہے ہے یہ بیکسی کی قیامت سے کم نہیں
حضرت ہیں کربلا میں سوئی ہائے ہائے کر

۶

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۷

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۸

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۹

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۱۰

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۱۱

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

ہمنے تو خوب دھوپ کی ایذا اوٹھائی تھی
چادر جنان کے پھولوں کی چڑھتی ہے قبر پر

۶

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۷

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۸

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۹

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۱۰

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۱۱

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

کوثر پہ جب حسینؑ کے ہمراہ جائینگے
حافظ ترے علی شہ دلدل سوار ہیں

۸

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۹

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۱۰

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۱۱

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

ہم تم کو پہلے ساغر کوثر پلائینگے
ہم سب قدم قدم ترے خدمتگزار ہیں

۹

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۱۰

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۱۱

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

تیرا جناب حق میں بہت عز و جاہ ہے
بیتاب اجنبا حق میں بہت عز و جاہ ہے

۱۰

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

۱۱

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

ہر ایک گام صرف تھا یاد آلہ میں
تو میہمان سبط رسالتؐ پناہ ہے
اور ضامن اوسکے ضامن تھے راہ میں
جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو

۱۱

ہمشیرہ زائرون کو لیے روضہ پر چلو
آئی ہے سوئے قبر شہیدان کربلا
جاتے ہیں جیسے بیکسی ناشاد کی طرف
پھرتے ہیں ہر طرف سے نہ فریاد کی طرف

پیش نمیرح اشک بہانا نصیب ہو
جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو

www.emarsiya.com

۱۴

جب متصل ہرات کے پہونچا وہ نیکنام
زیر شجر یہ دل سے ٹھہر کر کیا کلام
ہمراہ کاروان جو چلے گا تو صبح و شام
رستہ کٹے گا راحت و آرام سے مدام

ہر چند روح شیر خدا تیرے پاس ہے
تنہائی کے سبب سے مگر دل اداس ہے

۱۵

وہ کاروان تو جانب منزل روان ہوا
یہ شدت مرض سے بیابان میں رہ گیا
کہتا تھا دیکھ دیکھ کے ہر سمت کیوں دلا
افسوس ہے عزیز نہیں کوئی یاں مرا

حسرت لیے ہوئے تو زمانے سے جائیگا
یاں کون ہے جو نزع میں پانی پلائیگا

۱۶

اے عاشق امام غریب آنکھ بند کر
معصومہ قم آتی ہے جنت سے ننگے سر
زائر کی اپنے بھائی کے کیونکر نہ لیں خبر
پانی بھی دینگی مردے پہ بھی ہونگے نوحہ گر

تغیر کر نہ حال تو گھر کے فراق میں
آ جلد ہے بہشت ترے اشتیاق میں

۱۷

اپنے دل حزیں سے یہ کرتا تھا وہ بیان
ناگاہ سامنے سے اٹھی گرد کاروان
وہ قافلہ بھی ملک خراسان کو تھا روان
اک اک سے ملتجی ہوا وہ زار و ناتوان

مجکو بھی ساتھ لو کہ محب امام ہوں
زوار ہوں امام رضا کا غلام ہوں

۱۸

یہ کہکے آہ سرد بھری اوسنے ایکبار
دینے لگا یہ دل کو تسلی وہ باوقار
ہنگام نزع پانی کا پیتا ہے ناگوار
پیاسا ہوا ہے ذبح پیمبر کا یادگار

کچھ غم نہیں جو ہم بھی یہاں بے کفن رہے
چالیس روز دھوپ میں ستر دو تن رہے

۱۹

القصہ وہ امام رضا پر ہوا نثار
منزل پہ قافلے کا ہوا جس گھڑی گذار
اس عاشق رضا کا اک اوس میں تھا غمگسار
پوچھا یہ اوسنے قافلے والوں سے بار بار

افسوس غافل اوس سے ہر اک مہربان رہا
منزل پہ ہم سب آئے وہ زائر کہاں رہا

۲۰

اوس زائر رضا نے جو منت سے یہ کہا
آواز دی ہر ایک نے لبیک مرحبا
ہمراہ اونکے زائر محتاج ہو لیا
پر کیا کہوں میں خواہش قسمت کا ماجرا

کچھ عارضہ ہوا جو طبیعت کے واسطے
آئی قضا سفر میں عیادت کے واسطے

۲۱

سمجھا رہا تھا دل کو یہ وہ عاشق خدا
جو یاد میں حسین کے منکا بھی ڈھل گیا
ناگہ سنی تلاوت یٰسین کی صدا
حیرت ہوئی جو اوسکو تو ہاتف نے دی ندا

گھٹتی ہے تیری سانس مگر درجے بڑھتے ہیں
یٰسین یہ حسین فصاحت سے پڑھتے ہیں

۲۲

اوس رحم دل سے قافلے والوں نے یوں کہا
آزار سے وہ ہو گیا ناچار دکھ زدا
کیا جانے راہ میں وہ بچا یا کہ مر گیا
اوس وقت اپنے دل میں یہ سوچا وہ باوفا

دور اوس سے رہنا پاس مروت سے دور ہے
چل تو رضا امام رضا کی فر

www.emarsiya.com

۲۱

زوار کی خبر جو وہ مومن ہوا رواں
اوس دشت مین نہ دیکھا اوسنے کسیکا نشان
ناچار کہین نزدیک ہی بیمار کا نشان
بیٹھا ہوا تھا اوسپہ ضعیف آرزو کا روان

اتنے مین سبز خیمہ اوسے اک نظر پڑا
روتا ہوا وہ گھوڑے سے نیچے اوتر پڑا

۲۲

نزدیک سبز خیمہ کے اوسنے کیا گذر
دیکھا کہ پانچ مرد ہین اس جا پہ جلوہ گر
پانی کی مشک رکھے ہوئے اک درخت پر
نزدیک ہی ہے اوسکے اک اونٹنی بھی بار سے

پوشاک سبز پہنے ہوئے اک بدن مین ہے
لیکن نشان تیرون کا اوسکے کفن مین ہے

۲۳

وہ سبز پوش بیٹھا ہوا تھا کفن بنا
اور ایک مرد تھا جو اوسی کام مین سوا
بیٹھے ہوئے تھے پاس ہی دو اور خدا کے
ہر ایک کی تھی عمر بھی پندرہ برس کے سن

یہ رنج ہی اوسے کہ نہین تاب صبر ہے
مصروف اہتمام درستیٔ قبر ہے

۲۴

کافور و آب غسل کو میت کی لائی ہین
ہم اوسکے دفن کے لیے جنت سے آئی ہین
سب نے کیا سوال وہ زوار کیا ہوا
بیمار تندرست ہوا یا کہ مر گیا
اوسنے کہا کہ جو وہ جہان سے گذر گیا
زوار نے کہا جسکا خدا اوسکا ہے گیا

جو مر گیا ہی تشنہ دہن اوسکا باپ ہون
جسکو ملا نہ غسل و کفن اوسکا باپ ہون

۲۵

اوسنے کہا بتا یہ خادم کو اپنے نام
مشکیزہ جو لیے تھا یہ اوسنے کیا کلام
کہتے ہین جسکو مالک تسنیم خاص و عام
زوار نے غسل کا اوسے خاطر کیا تمام

جب پڑھ چکے نماز یہ رتبہ دیا اوسے
احمدؐ نے اپنے ہاتھ سے مرفون کیا اوسے

۲۶

خاکِ شفا کا حرف فقط جسکے دین ہم
محبوب ہون خدائے ذوالاحترام کا
اوسنے اور اوسکے باپ نے پایا ہے یہ مقام
نانا ہون مین حسین علیہ السلام کا

جو قبر کھودتا تھا وہ بولا بدار و غم
مین ہون حسین ابن علی کشتۂ ستم

۲۷

زوار کو جو عشق تھا مجھ دلفگار سے
آیا ہون اسکے دفن کی خاطر مزار سے
رکھا تھا اوسنے مجھکو بہت اعتبار سے
اوسنے کہا کہ لوگ مجھے کشتۂ ستم
کافور و آب غسل کو لائے ہین ہم یہان
سب نے کہا کہ کون ہو تم کون ہے وہ جان

مجھکو بھی اوسکے دفن کے لیے جنت سے آئی ہون
نانا ہون مین حسین علیہ السلام کا

۲۸

انصاف کی یہ جا ہے کہان ہے وہ دادگر
زوار کو دفن کرکے گیا ہے کدھر کو وہ
سب نے کہا کہ ہم نے تو دیکھا نہین اوسے
اوسکو تو ہم نے دفن کیا ہے یہان نہین

روتے کو روح احمد مختار آئی تھی
اور لاش کو بتولؑ نے چادر اوڑھائی تھی

www.emarsiya.com

۳۰

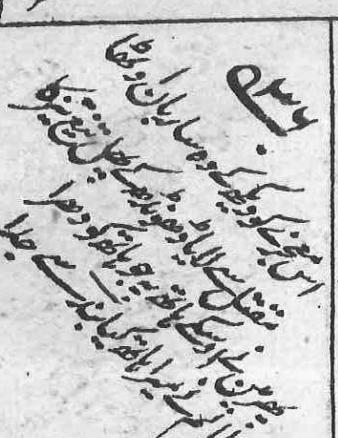

نکلے گھروں سے کر کے پریشان حال کو
لیتے کہ دفن کیجیے زہرا کے لال کو

۳۱

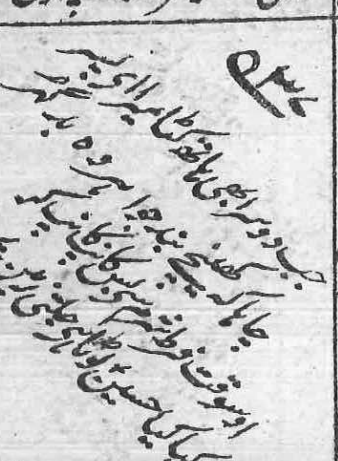

سب بولے کوئی آتا ہے امداد کے لیئے
یا ہم جگر فگاروں پہ بیداد کے لیئے

۳۲

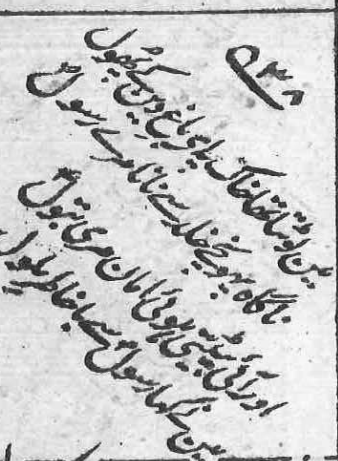

ہیں بے وطن ہوں فاطمہؑ کا نورِ عین ہوں
ہیں عابد غریب یتیم حسینؑ ہوں

۳۳

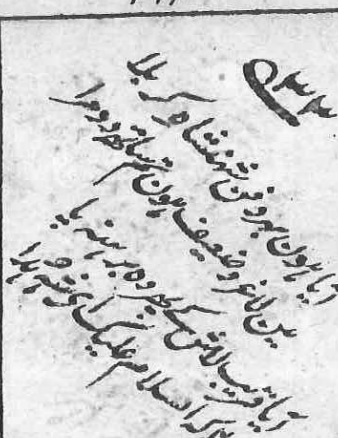

رستے ہیں تازیانے لعینوں کے کھائے ہیں
حضرت کے دفن کرنے کو زنداں سے آئے ہیں

۳۴

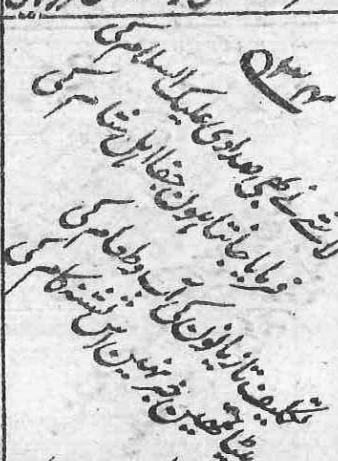

بھولو نہ لگا ہیں نہ ظلم کبھی ساربان کے
کاٹے ہیں دونوں ہاتھ تری بابا جان کے

۳۵

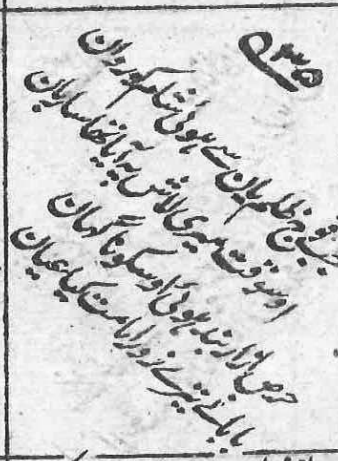

بعد از فنا بھی معجزہ اظہار کر دیا
اوس بے وفا کے ہاتھ پہ ہاتھ اپنا دھر دیا

۳۶

عباسؑ تھا نہ قاسمؑ و اکبرؑ نہ عون تھا
تنہائی کے سوا مرے لاشے پہ کون تھا

۳۷

ہرگز نہ سوے بند جواہر خیال تھا
عریانی تنی کا مجھکو نہایت ملال تھا

۳۸

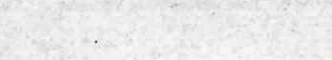

مرنے پہ بھی ستم ہیں مسافر کے واسطے
کاٹے ہیں ہاتھ بند جواہر کے واسطے

www.emarsiya.com

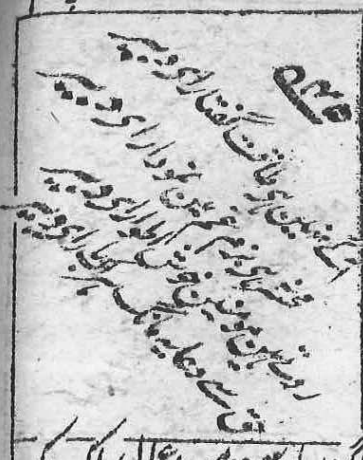

حوریں عماری سر پہ لیئے ہیں کھڑی ہوئیں
ہیں غش میں اب تلک مری اماں پڑی ہوئیں

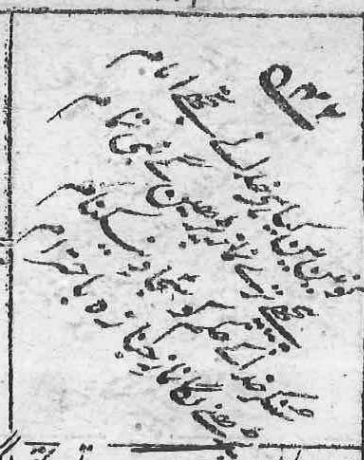

باہم سب انبیای اولوالعزم روتے تھے
عابد ہر ایک لفظ پہ بیہوش ہوتے تھے

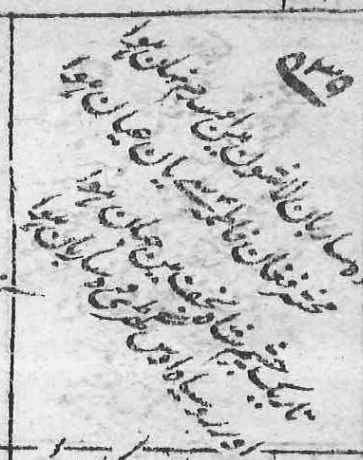

گرد ریا سے دامن اعمال پاک کر
یارب شریک خاک شفا میری خاک کر

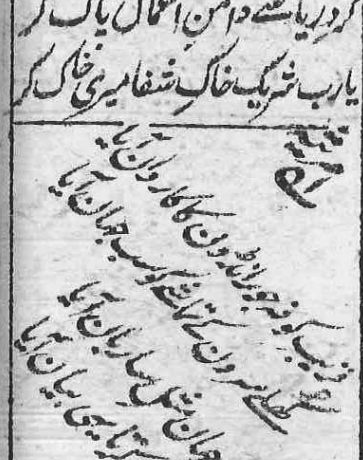

میت کے گرد دھوم ہے دادی کے بین کی
پڑھوا دو تم نماز جناب حسینؑ کی

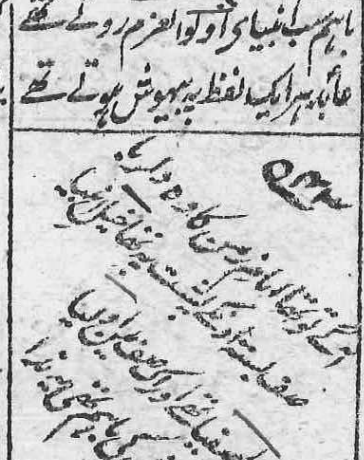

اللہ کیا جماعت ذوالاحترام ہے
اللہ کیا جنازہ ہے اور کیا امام ہے

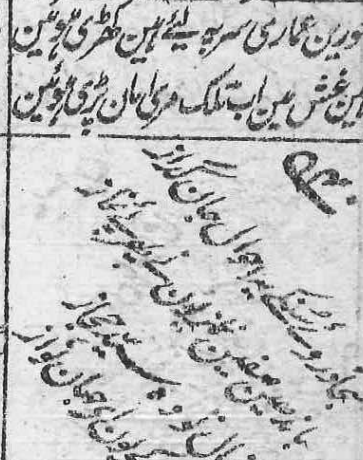

نہ وہ طعام میں ہے نہ ذائقہ نہ پانی میں
مزا ملا ہے جو رانڈوں کی سارپانی میں

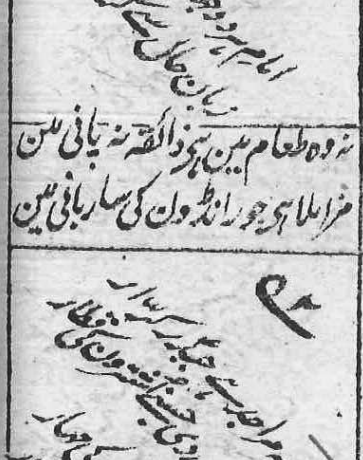

کرو بیان عرش بریں میں کھڑے ہوئے
پر کھولے جبرئیل امیں میں کھڑے ہوئے

فریاد کی بتول علیہا السلام نے
مدفون کیا امام کو لاشا امام نے

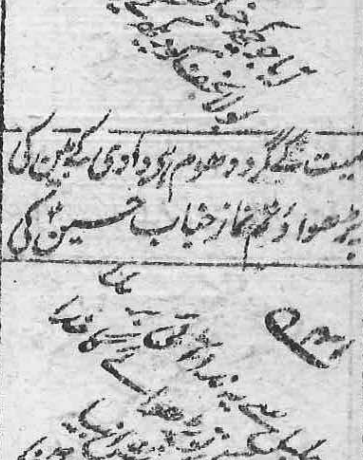

گلوے شہ سے تو تلوار کا مزا پوچھے
مرے قدم سے کوئی خار کا مزا پوچھے